SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2000

سندھ زرعی پیداوار ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2000

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX ORDINANCE, 2000

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994
3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994
4. 1994 کے سندھ ایکٹXXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم
Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994
5. ڈکلیئریشن جمع کرانے میں ناکامی پر جرمانہ
Penalty for failure to furnish declaration
6. نوٹس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ
Penalty for non-compliance with notice
7. بوئی ہوئی اراضی چھپانے پر جرمانہ
Penalty or concealment of cropped area
8. سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ
Imposition of penalty after notice of hearing

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2000

سندھ زرعی پیداوار ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2000

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX ORDINANCE, 2000

[17 مئی 2000]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ زرعی پیداوار ایکٹ 1994 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ زرعی پیداوار ٹیکس 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

اور جیسا کہ 14 اکتوبر 1999 والے اعلان اور 14 اکتوبر 1999 والے اعلان اور 14 اکتوبر 1999 پر جاری کیئے 1999 کے اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر نمبر 1 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروے کار لاتے ہوئے چیف ایگزیکیٹوکی ہدایت پر گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی پیداوار ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 2000 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

2. سندھ زرعی پیداوار ٹیکس ایکٹ، 1994 میں جسے اس کے بعد بھی ایکٹ ہی کہا جائے گا، اس کی دفعہ 2

کی ذیلی دفعہ (1) میں:-
(i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا:
(bb) ”بوئی گئی ایراضی“ بوئی گئی ایراضی سے مراد زمین کی وہ ایراضی جو ٹیکس سال کے دوران بوئی گئی ہو، جس میں شامل ہے تیار باغیچے، کیلے کے باغات، باغبانی کی اشیاء پان کے پتے سوائے اثاثوں اور نرسریز کے۔
(bbb) ”ڈکلیئریشن“ سے مراد بوئی ہوئی ایراضی کی ڈکلیئریشن بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق ایسی تفصیلات کے ساتھ اور اس کے ساتھ ایسے اسٹیٹمنٹس سرٹیفکیٹس کے ساتھ اور دوسرے کاغذات ہونگے اور مندرجہ ذیل تصدیق شدہ ہونگے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

(ii) شق (i) میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا:
(j) ”ٹیکس سال“ سے مراد زرعی سال جیسا کہ ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔
3. بیان کئے گئے ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔
”3. “ ٹیکس لگانا (1) کوئی بھی ٹیکس بارہ ایکڑ یا اس سے کم آبپاشی ایراضی میں واقع زمین یا چوبیس ایکڑ یا اس سے کم غیر آبپاشی ایراضی میں واقع زمین کے مالک سے وصولی نہیں کی جائے گی۔
بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی باغیچوں، کیلے کے باغات اور پان کے پتوں پر لاگو نہیں ہوگا۔
(2) بشرطیکہ جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس بوائی کی گئی ایراضی کی بنیادوں پر خریف اور ربیع کے دوراں ترتیبوار پر زمین کے مالک سے مندرجہ ذیل نرخوں پر وصولی کی جائے گی:
A. آبپاشی کے ذریعے آباد کی گئی ایراضی

روئی	175 روپے فی ایکڑ
گنا	200 روپے فی ایکڑ
گندم چاول	100 روپے فی ایکڑ
گھاس	100 روپے فی ایکڑ
سبزی	200 روپے فی ایکڑ
تیار باغات باغیچے، کیلے اور پان کے پتے	700 روپے فی ایکڑ
دوسرے تمام اجناس	100 روپے فی ایکڑ

A. آبپاشی کے بغیر ایراضی

روئی	90 روپے فی ایکڑ
گنا	100 روپے فی ایکڑ
گندم، چاول	50 روپے فی ایکڑ
گھاس	50 روپے فی ایکڑ
سبزی	10 روپے فی ایکڑ
تیار باغات، باغیچے کیلے اور پان کے پتے	350 روپے فی ایکڑ
دوسرے تمام اجناس	50 روپے فی ایکڑ

1994 کے سندھ ایکٹXXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم
Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

ڈکلیئریشن جمع کرانے میں ناکامی پر جرمانہ
Penalty for failure to furnish declaration

وضاحت:-
اگر ایک مالک اسی زمین پر ایک سے زائد فصل اسی بوائی کے موسم میں بوتا ہے تو اس فصل پر وصولی کی جائے گی جو زیادہ بویا گیا ہو۔

نوٹس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ
Penalty for non-compliance with notice

4. بیان کئے گئےایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لئے مندرج ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

بوئی ہوئی ایراضی چھپانے پر جرمانہ
Penalty or concealment of cropped area

“6-A. جہاں کوئی مالک بنا کسی موزوں جواز گنوانے کے اس کے مقصد کے لئے دیئے گئے وقت کے دوراں دفعہ 5 کے تحت وصولی جمع کرانے میں ناکام ہوتا ہے، تو کلیکٹر ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو ایک سو روپے روزانہ سے زیادہ نہ

سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ
Imposition of penalty after notice of hearing

ہوگا جب تک کہ وہ نقص جاری رہے گا۔

6-B. جہاں کوئی مالک بنا موزوں جواز گنوانے کی ذیلی دفعہ 6 کے تحت جاری کیئے گئے کسی نوٹس پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو کلیکٹر اس پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔ جو تمام آباد زمین پر وصولی لائق ٹیکس والی رقم سے زیادہ نہ ہوگا۔

6-C. جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی کاروائی کی صورت میں، کلیکٹر، اپیلیٹ یا پرووینزنل اتھارٹی مطئمن ہے کہ کوئی مالک بیان کی گئی کاروائی میں یا کسی گذشتہ کاروائیوں کے دوراں اپنی بوئی ہوئی ایراضی کو چھپاتا ہے یا اس زمین کے غلط اعداد و شمار پیش کرتا ہے۔ تو وہ اس مالک پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے، جو ڈھائی مرتبہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ لیکن کسی بھی صورت میں چرائے گئے ٹیکس والی رقم سے کم نہیں ہونا چاہئے۔

6-D. (1) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی جرمانہ کسی مالک پر تب تک عائد نہیں کیا جائے گا۔ جب تک اسے سننے کا موزوں موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

(2) نہ ایسا کوئی بھی عائد جرمانہ ایسے مالک کی طرف سے کسی دوسری ذمہ داری کے غیر معتصبانہ ہوگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا